شوہر بیوی کو خرچ کے پیسے نہ دے تو بیوی بغیر اجازت پیسے لے سکتی ہے؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2502

تاریخ اجراء: 16 شعبان المعظم 1445ھ / 27 فروری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اگر شوہر بیوی کو خرچ کے پیسے نہ دے تو شوہر کے پیسے جو بیوی کے پاس رکھے ہوئے ہیں، ان میں بیوی، بغیر اجازت شوہر خرچ کے پیسے لے سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر شوہر پورا خرچ نہیں دیتا یا اتنے پیسے دیتا ہے، جو بقدر کفایت نہیں (یعنی جن سے شوہر کے ذمہ لازم بیوی کی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں) تو ایسی صورت میں بیوی بغیر اجازتِ شوہر بقدر ضرورت پیسے لے سکتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ بیوی کی نیت غلط نہ ہو، ضرورت سے زیادہ پیسہ نہ نکالے، فضول خرچی نہ کرے۔ لہذا اگر واقعی ضرورت کے لیے بیوی ایسا کرتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے یہ بیوی کا حق ہے۔

یہی سوال حضرت ہندہ زوجہ ابو سفیان رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "ان ابا سفیان شحیح لا یعطینی من النفقة ما یکفینی ویکفی بنی الا ما اخذت من مالہ بغیر علمہ فھل علی فی ذلک من جناح؟ فقال رسول للہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خذی من مالہ بالمعروف وما یکفیک ویکفی بنیک" ترجمہ: انہوں نے کہا کہ ابو سفیان تنگ دل آدمی ہے مجھے اتنا خرچ نہیں دیتے جس سے میری ضروریات اور میرے بیٹے کی ضروریات پوری ہوں تو میں ان کے مال سے بغیر بتائے مال نکال لیتی ہوں تو کیا ایسا کرنے سے مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے مال سے بھلائی کے ساتھ اتنا نکال لیا کرو جتنا تمہارے اور تمہارے بیٹے کے لیے کافی ہو۔ (صحیح مسلم، کتاب القضیة، باب: قضیة ھند، حدیث: 1714، ص 563، دار الحضارة)

اس حدیث کے تحت مر آۃ المناجیح میں مفتی احمد یار نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”تم کو اجازت ہے کہ بقدر ضرورت ابوسفیان سے بغیر پوچھے ان کا مال لے سکتی ہو۔۔۔(اس سے معلوم ہوا کہ)بیوی ضرورت پر اپنے خاوند کا مال فروخت کر سکتی ہے۔“(مرآۃ المناجیح،ج05،ص174،حسن پبلشرز،لاہور،ملتقطاً)

نفقہ کے متعلق بہار شریعت میں ہے: ”اور اگر شوہر بقدرِ کفایت عورت کو نہیں دیتا تو بغیر اجازتِ شوہر عورت اُس کے مال سے لے کر صرف کر سکتی ہے۔“(بہار شریعت،ج02،حصہ08،ص267،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net